

[Shri Shantaram Naik]

The Bill provided that those officers, who do not provide the goods and services as per the time-bound schedule would be liable to pay fine, which may extend to ₹ 50,000/-, and, in certain cases, there would be suspension and even removal from service.

It would be the duty of every officer, Talathi, Tehsildar, Deputy Collector, Revenue or Police Officer, *etc., etc.*, to serve the public in accordance with the rules. The Bill provided for setting up of 'facilitation counters' in every office to guide the public in matters, including filling in the prescribed forms, *etc.*

There are a few States, which have enacted some legislations for the purpose but there are no stringent provisions in them, and, hence, a Central Legislation is the need of the hour.

The Bill should, therefore, be revived and re-introduced.

MR. DEPUTY CHAIRMAN: I appreciate it, but it is already 7.00 p.m. Everybody wants to go. That is all. See, you have laid it means it is on record. There is no difference between reading and laying. It is on record. It is there. It is part of the record. Okay. Now, Chaudhary Munavver Saleem.

Demand for taking concrete steps for development and protection of Urdu

चौधरी मुनव्वर सलीम (उत्तर प्रदेश): महोदय, मैं इस सच को देशवासियों तक पहुँचाना चाहता हूँ कि भाषा विज्ञान का यह सूत्र है कि दुनिया की कोई भी भाषा लोगों को आपस में जोड़ने के लिए बनी है। मैं इस समय देश की एक ऐसी भाषा के लिए इंसान चाहता हूँ जिसके इतिहास में राष्ट्रप्रेम, भाईचारा, इंसानी दर्द तथा मोहब्बत की हसीन दास्तानें देखी जा सकती हैं। महोदय, मैं आज उस उर्दू की तारीख नई नस्ल तक पहुँचाना चाहता हूँ जिसने कभी "इंकलाब जिन्दाबाद" का नारा बुलंद करके अंग्रेजों के जुल्म को ललकारा था। देश में जनभाषा के रूप में कश्मीर से कन्याकुमारी तक उर्दू कहीं आन्दोलन की भाषा है, कहीं भाईचारे का संदेश है और कहीं कानूनी प्रक्रिया में अदालत, वकालत, गवाह, सबूत, दलील, वकील जैसे शब्दकोष के कारण गहराई तक रची-बसी है।

महोदय, मैं आपके माध्यम से भारत की नई सरकार, जिसने "सबका साथ, सबका विकास" का नारा दिया है, से निम्नलिखित माँग करता हूँ:

1. देश के समस्त केंद्रीय विद्यालयों में उर्दू शिक्षक नियुक्त करने का ऐलान करते हुए यह शर्त न रखी जाए कि स्कूल में उर्दू पढ़ने वाले बच्चे होने आवश्यक हैं, क्योंकि मेरी यह सोच है कि जब टीचर्स होंगे तो बच्चे आ ही जाएँगे, तब तक वही टीचर्स कोई और विषय पढ़ाएँगे;

2. اردو کے संرक्षण کے لیے مولانا آجڑاد فاؤنڈیشن کا کارڈکٹر، سٹاف تها بڑٹ کو اور بڑایا آا۔ اردو کے وستر تها راسڑی آاندولن ۾ اُسکے یوگدان کی تاریا کو نر نسل تک پھڑانے کے لیے اس سنا تها کو اک سواتر سنا بناکر اسے تھسلیل ستر تک اپنی براچےا خولنے کا اذکار دیا آا؛
3. اردو اناباروں کو ویشےا سناکھن کے تھت وڑااا اور اناباری کاااا مھیا کرایا آا؛ اور
4. اردو شایروں تها لےاوں کو وڑیفے دےکر دےا کی اردو اڈمبلیا کو اارثیک رپ سے مڑبھت کرکے انکے مااام سے اردو سااا لوروں تک پھڑایا آا۔

† چودھری منور سلیم (اٹر پردیش) : مہودے، میں اس سچ کو دیش واسیوں تک پہنچانا چاہتا ہوں کہ بھاشا وگیان کا یہ سوتر ہے کہ دنیا کی کوئی بھی بھاشا لوگوں کو آپس میں جوڑنے کے لئے بنی ہے۔ میں اس وقت دیش کی ایک ایسی بھاشا کے لئے انصاف چاہتا ہوں جس میں اتھاس میں راشٹر پریم، بھائی چارہ، انسانی درد اور محبت کی حسین داستائیں دیکھی جا سکتی ہیں۔ مہودے، میں آج اس اردو کی تاریخ نئی نسل تک پہنچانا چاہتا ہوں جس نے کبھی "انقلاب زندہ باد" کا نعرہ بلند کرکے انگریزوں کے ظلم کو للکارا تھا۔ دیش کی جن-بھاشا کے روپ میں کشمیر سے کنیا کماری تک اردو کہیں آندولن کی بھاشا ہے، کہیں بھائی چارے کا سندیش ہے، کہیں قانونی پرکریا میں عدالت، وکالت، گواہ، ثبوت، دلیل، وکیل جیسے شبدکوش کے کارن گہرائی تک رچی بسی ہے۔

مہودے، میں آپ کے ماہیم سے بھارت کی نئی سرکار، جس نے "سب کا ساا، سب کا وکاس" کا نعرہ دیا ہے، سے مندرجہ ذیل مانگ کرتا ہوں۔

- 1۔ دیش کے سبھی کیندریہ ودیالیوں اردو ٹیچروں کی تقرری کرنے کا اعلان کرتے ہوئے یہ شرط نہ رکھی جائے کہ اسکول میں اردو پڑھنے والے بچے ہونے ضروری ہیں، کیوں کہ میری سوچ ہے کہ جب ٹیچرس ہوں گے تو بچے آ ہی جائیں گے، تک تک وہی ٹیچرس کوئی اور سبجیکٹ پڑھائیں گے۔
- 2۔ اردو کے سناکشن کے لئے مولانا آزاد فاؤنڈیشن کا کارئے چھتر، اسٹاف اور بڑٹ کو اور بڑھایا جائے۔ اردو کے وستار اور راشٹریہ آندولن میں اس کے یوگان کی تاریخ کو نئی نسل تک پہنچانے کے لئے اس سناا کو ایک آزاد سناا بنا کر اسے ااویل لیول تک اپنی برانچیز کھولنے کا ااھیکار دیا جائے۔

†Transliteration in Urdu Script.

3- اردو اخباروں کو وشیش سنرکشن کے تحت وگیاپن اخباری کاغذ مہیا کرایا

جائے؛ اور

4- اردو شاعروں اور مصنفین کو وظیفے دیکر پورے ملک کی اردو اکیڈمیوں

کو معاشی طور پر مضبوط کرکے ان کے مادھیم سے اردو ادب کو لوگوں تک پہنچایا جائے۔

MR. DEPUTY CHAIRMAN: Okay. Now, the House stands adjourned to meet on Wednesday, the 6th August, 2014, at 11.00 a.m.

*The House then adjourned at fifty-seven minutes past
six of the clock till eleven of the clock on
Wednesday, the 6th August, 2014.*